19واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 18 فروری 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ محنت و انسانی وسائل

2۔ اطلاعات و ثقافت

بھٹہ مزدوروں کی جبری مشقت سے متعلقہ تفصیلات

73: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا بھٹہ مزدور رجسٹرڈ صنعتی مزدور ہیں، اس لحاظ سے انہیں اغواء کر کے قید کرنا، جبری، پیشگی اور جبری مشقت لینا قانوناً جرم ہے؟

(ب) کیا ایک بھٹہ مزدور کی 1000 اینٹوں کی مزدوری 742 روپے ہے، اس پر کب سے عملدرآمد ہو رہا ہے؟

(ج) 2013 میں مزدور سے جبری مشقت لینے، جبری پیشگی اور قید کرنے کے حوالے سے حکومتی سطح پر کیا اقدامات کئے گئے اور کتنے مقدمات درج کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 18 مئی 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں۔ کیونکہ قانون میں دی گئی تعریف کے مطابق بھٹہ (صنعتی ادارہ) فیکٹری کے زمرہ میں آتا ہے جسے فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔ تاہم جہاں تک کسی کو اغواء کر کے قید کرنا یا حبس بیجا میں رکھ کر کام لیے جانے کا تعلق ہے وہ تعزیرات پاکستان کی خلاف ورزی ہوتی ہے جو کہ بانڈڈ لیبر ایکٹ 1992 کے زمرہ میں نہیں آتا۔

(ب) بھٹہ مزدور (پتھیر والا) کی 1000 اینٹوں (عام اینٹ) کی مزدوری 740 روپے ہے جو کہ گورنمنٹ کے جاری کردہ نوٹیفیکشن (No. SO(D-II)MW/2011(P-II مورخہ 04.09.2013 کے مطابق یکم جولائی 2013 سے لاگو ہے۔ جہاں تک عمل درآمد کا تعلق ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ بھٹہ جات پر کم ادائیگی اور کٹوتیوں کی بابت محکمہ محنت وافرادی قوت کی طرف سے کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ سال 2013 کے دوران 1018 بھٹہ جات کے 2417 چالان کیے گئے اور ان پر متعلقہ عدالتوں سے -/2,36,000 روپے جرمانہ عائد ہوا۔ مزید برآں بھٹہ جات پر کم ادائیگی اور کٹوتیوں کے ضمن میں اتھارٹی زیر قانون ادائیگی اجرت 1936 کے تحت سال 2013 میں 85 مقدمات دائر کیے گئے اور 32 مقدمہ جات کا فیصلہ ہوا جن میں -/92,86,289 روپے کی رقم ڈگری کی گئی۔

(ج) اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ بانڈڈ لیبر سسٹم ایکٹ 1992 کا نفاذ بانڈڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے کیا گیا ہے اور اس کے مؤثر اطلاق کے لیے پنجاب کے تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ ویجیلینس کمیٹیاں (DVCs) تشکیل دی ہیں۔ ڈسٹرکٹ کوآرڈنیشن آفیسر (DCO) کمیٹی کا چیئرمین ہوتا ہے۔ ان کمیٹیوں کو فعال کر دیا گیا ہے۔ ان کمیٹیوں کے باقاعدہ اجلاس ہر ماہ ہوتے رہتے ہیں۔ اگر کوئی شکایت موصول ہو تو ان کمیٹیوں کی وساطت سے اس کا ازالہ کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ اگر کوئی شکایت بابت عدم ادائیگی کم از کم اجرت بھی موصول ہو تو اس کو بذریعہ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر حل کیا جاتا ہے۔ بصورت دیگر شکایت کنندگان کو اجرت کی ادائیگی کے لیے عدالتی چارہ جوئی میں محکمانہ معاونت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

محکمہ محنت وافرادی قوت نے بانڈڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے ابتدائی طور پر ضلع لاہور اور قصور میں بھٹہ مزدوروں کے لیے ایک پروجیکٹ 2009 تا 2014 شروع کیا ہے جس کے تحت ضلع لاہور اور قصور کے بھٹہ مزدوروں کے بچوں کے لیے

غیر روایتی سکول چلائے جا رہے ہیں۔اس کے تحت کاروبار کے لیے بلا سود چھوٹے قرضے فراہم کئے جا رہے ہیں۔ بھٹہ مزدوروں کے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ بنوائے جا رہے ہیں۔مزید برآں اس پروجیکٹ کا فیز II شروع کیا گیا ہے جس کے دائرہ کار میں چار اضلاع گجرات، فیصل آباد، سرگودھا اور بہاولپور آتے ہیں۔اس ضمن میں ان اضلاع میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ان اضلاع میں غیر روایتی سکول چلانے کے لیے بھٹہ جات کی فہرست اور نقشہ جات تیار کئے جا رہے ہیں۔اس پروجیکٹ کو ان چاروں اضلاع میں دسمبر 2013 سے شروع کیا گیا ہے۔

بانڈڈ لیبر کے خاتمہ کیلئے محکمہ نے مزید اقدامات اٹھائے ہیں جو کہ ذیل میں تحریر کئے جاتے ہیں :

1) صوبائی کمیٹی برائے انسداد بانڈڈ لیبر کا قیام۔

2) بانڈڈ لیبر ایکٹ 1992 کو ILO Conventions کے مطابق ڈھالنے کیلئے ترمیمی جائزہ۔

3) صوبہ میں جبری مشقت کے خاتمہ کے لیے چھوٹے، درمیانے اور طویل مدت اقدامات پر مشتمل Provincial Plan of Action to Combat Bonded Labour مرتب کیا گیا ہے جو کہ بعد از ضروری کارروائی جاری کیا جائے گا۔

4) بھٹہ جات کے مزدوروں کو لیبر قوانین کے تحت دی گئی مراعات سے مستفید کرنے کے لئے بھٹہ جات کی رجسٹریشن کی مہم جاری ہے اور تا حال رجسٹرڈ بھٹہ جات کی تعداد 5347 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2016)

ضلع لاہور میں محکمہ اطلاعات کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

437: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ اطلاعات کے کتنے اور کہاں کہاں دفاتر قائم ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان دفاتر کے سال 2014-2013 کے اخراجات بتائیں نیز ان سالوں کے دوران حکومت کی طرف سے سالانہ کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع لاہور میں ایک ضلعی دفتر اطلاعات 21 محمود غزنوی روڈ پر قائم ہے۔

(ب) ضلعی دفتر اطلاعات لاہور کے مالی سال 2014-2013 کے سالانہ بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلعی دفتر اطلاعات لاہور۔

تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں سالانہ بجٹ گرانٹ	79,52,800/-	اخراجات۔	77,00,721/-
متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ گرانٹ	9,82,400/-	اخراجات۔	8,98,790/-
ٹوٹل	89,35,200/-	,	85,99,511/-

سالانہ بجٹ اور اخراجات کی مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2015)

فیصل آباد میں پنجاب ویلفیئر ورکرز بورڈ میں مزدوروں سے متعلقہ تفصیلات

360: میاں طاہر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں پنجاب ویلفیئر زور کرز بورڈ فیصل آباد میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس ضلع سے اس بورڈ کو سالانہ کتنی آمدن کہاں کہاں سے ہوتی ہے؟

(ج) یہ بورڈ مزدوروں کو کیا کیا سہولیات فراہم کرتا ہے؟

(د) اس بورڈ کے پاس اس وقت مزدوروں کی کتنی درخواستیں مالی امداد کی کب سے زیر التواء ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ میں مزدوروں کی رجسٹریشن نہیں کی جاتی۔

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے دائرہ کار میں کسی بھی قسم کی آمدنی کا حصول نہ آتا ہے۔

(ج) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ صنعتوں کے مزدوروں کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کرتا ہے:

1۔ میرج گرانٹ 2۔ ڈیتھ گرانٹ 3۔ تعلیمی وظائف 4۔ رہائشی سہولت

مزید برآں مزدوروں کے بچوں کو بورڈ کے قائم کردہ سکولوں میں مفت تعلیم کے ساتھ یونیفارم، ٹرانسپورٹ اور درسی کتب بھی فراہم کرتا ہے۔ مزدوروں کی رہائشی سہولت کے لئے لیبر کالونیاں قائم کی گئی ہیں (فیصل آباد میں ان سہولیات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) فیصل آباد کے صنعتی مزدوروں کے بچوں کے ٹیلنٹ سکالرشپ، میرج گرانٹ اور ڈیتھ گرانٹ 815 درخوستوں پر کام ہو رہا ہے یہ درخواستیں 21.01.2015 سے زیر کارروائی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

لاہور آرٹس کونسل سے متعلقہ تفصیلات

439: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے کون کون سے شعبہ جات میں کون کون سے تربیتی کورسز چل رہے ہیں؟

(ب) الحمراء کلچرل کمپلیکس لاہور پرائیویٹ سکولوں کو برائے فنکشن کون سی شرح کرایہ پر دیا جاتا ہے، تفصیل بتائیے؟

(ج) اگر متذکرہ بالا کا جواب ہاں میں ہے تو گزشتہ پانچ سالوں میں یہ ہال کتنی مرتبہ کرائے پر دیا گیا اور کتنی آمدن حاصل ہوئی، کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی اور کن کن مدوں پر خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے زیراہتمام الحمراء اکیڈمی اف پرفارمنگ آرٹس چل رہی ہے الحمراء کے دونوں کمپلیکس مال اور کلچرل کمپلیکس میں مختلف شعبہ جات کے تربیتی کورس چل رہے ہیں جن میں گٹار، ستار، ایکٹنگ، ووکل، طبلہ، وائلن، سرنگی، بانسری، ڈرائنگ اور پینٹنگ کی کلاسسز شامل ہیں۔ ان کلاسسز کا دورانیہ 3 ماہ ہے جن کی معمولی سی ماہانہ فیس۔/500 روپے اور داخلہ فیس۔/200 روپے مقرر ہے۔

(ب) الحمراء کلچرل کملیکس کے ہال نمبر 1، ہال نمبر 2 اور اوپن ائیر تھیٹر میں پرائیویٹ سکولوں کو تقریبات کے لئے کم سے کم اڑھائی گھنٹے کے لئے دیا جاتا ہے۔

ہال نمبر 1 کا کرایہ۔/25,000 روپے اور ہال نمبر 2 کا کرایہ۔/12000 روپے مقرر ہے۔

(ج) 1۔ ہال نمبر 1 میں 93 پروگرام اور تقریباً۔/3399700 روپے آمدن ہوئی۔

2۔ ہال نمبر 2 میں 19 پروگرام اور تقریباً۔/1289300 روپے آمدن ہوئی۔

3۔ اوپن ائیر تھیٹر میں 37 پروگرام ہوئے اور تقریباً۔/2471467 روپے آمدن ہوئی۔

الحمرا کلچرل کمپلیکس میں ہونے والے پروگراموں کی جتنی بھی آمدن ہوتی ہے وہ لاہور آرٹس کونسل کے اکاؤنٹ میں جمع ہوتی ہے جو کہ ملازمین کی تنخواہوں، ادارے کی Maintenance اور لاہور آرٹس کونسل کے اپنے پیش کردہ ڈراموں اور مختلف ورائٹی پروگرامز کی مد میں خرچ کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2015)

گوجرانوالہ میں ورکرز ویلفیئر کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

510: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں ورکرز ویلفیئر کے کون کون سے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ ادارے صنعتی کارکنان کو کون کون سی سہولتیں مہیا کر رہے ہیں؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں کتنی اور کون کون سی صنعتیں، بھٹہ خشت اور کارخانے رجسٹرڈ ہیں، ان صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں میں کتنے کتنے مزدور کام کر رہے ہیں؟

(د) رجسٹرڈ صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے محکمہ نے یکم جولائی 2012ء سے آج تک کس کس مد میں کتنی رقم وصول کی؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کے تحت ڈسٹرکٹ آفس لیبر ویلفیئر لیبر قوانین کے نفاذ کا کام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکیورٹی کے تحت ضلع گوجرانوالہ میں تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کے علاج معالجہ کے لئے 100 بستروں پر مشتمل ایک سوشل سیکیورٹی ہسپتال، 06 سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریاں، 02 میڈیکل سنٹر اور 03 ایمرجنسی سنٹر کام کر رہے ہیں نیز ایک ڈائریکٹوریٹ بھی قائم ہے جہاں سے انہیں مالی فوائد اور دیگر سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔
نیز ضلع گوجرانوالہ میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت آٹھ تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام وپتہ
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء)(سیکنڈ شفٹ) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
3	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
4	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات)(سیکنڈ شفٹ) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
5	ورکرز ویلفیئر ہائی سکول (طلباء) گلشن کالونی گوجرانوالہ
6	ورکرز ویلفیئر ہائی سکول (طلباء)(سیکنڈ شفٹ) گلشن کالونی گوجرانوالہ
7	ورکرز ویلفیئر ہائی سکول (طالبات) گلشن کالونی گوجرانوالہ
8	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (طالبات)(سیکنڈ شفٹ) گلشن کالونی گوجرانوالہ

(ب) مروجہ لیبر قوانین کا موثر نفاذ اور اطلاق محکمہ محنت کی بنیادی ذمہ داری ہے جس کے ذریعے حکومت نے مزدوروں کی فلاح اور بہتری کے اقدامات کو قانونی شکل دے کر یقینی بنایا ہے۔ محکمہ لیبر صنعتی اداروں میں لیبر قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بناتا ہے۔ محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سیکیورٹی اپنی زیر نگرانی ضلع گوجرانوالہ میں قائم ان مذکورہ اداروں میں تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو مفت علاج، ادویات اور ٹیسٹوں کی سہولیات فراہم کرتا ہے، اگر کسی بیماری کی تشخیص یا علاج کی سہولت ہسپتال ہذا میں موجود نہ ہو تو علاج کی غرض سے آنے والے تحفظ یافتہ کارکنان یا ان کے لواحقین کو نواز شریف سوشل سیکیورٹی ہسپتال، ملتان روڈ لاہور میں ریفر کر دیا جاتا ہے جہاں امراضِ قلب کا مکمل علاج، دل کے بائی پاس، سی ٹی سکین، نیوکلئیر بلاک اور میموگرافی مشین کی سہولیات میسر ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ سوشل سیکیورٹی کی وساطت سے مالی فوائد اور دیگر متعلقہ سہولیات بھی مہیا کی جاتی ہیں جن کی مکمل تفصیل ضمیمہ الف میں درج ذیل ہے۔
پنجاب ورکرز ویلفیر بورڈ صنعتی کارکنان اوران کے بچوں کو تعلیمی اخراجات اور جہیز فنڈ درج ذیل شرح سے دیے جاتے ہیں۔
تعلیمی وظائف

کیٹگری 1	1600 روپے ماہانہ
کیٹگری 2	2500 روپے ماہانہ

کیٹگری 3 3500روپے ماہانہ

پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ مزدوروں کی تمام بیٹیوں کی شادی پر ایک لاکھ بطور میرج گرانٹ ادا کرتا ہے۔

مزید برآں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے ورکرز کو رہائشی سہولت فراہم کرنے کی غرض سے ضلع گوجرانوالہ میں گلشن لیبر کالونی بنائی ہے جس میں 300 گھر اور 340 پلاٹس ہیں۔ یہ کالونی مزدوروں کو مالکانہ حقوق پر ماہانہ اقساط کی بنیاد پر 1988 میں الاٹ کی گئی۔

پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت صنعتی کارکنوں کے بچوں کے لیے قائم سکولوں میں مفت تعلیم کے ساتھ ساتھ درسی کتب، کاپیاں، ٹرانسپورٹ اور یونیفارم بھی مفت مہیا کیا جاتا ہے

(ج) محکمہ محنت کے تحت ایسے ادارے جہاں مزدوروں کی تعداد 05 یا اس سے زیادہ ہو کو رجسٹرڈ کرتا ہے اور اس پالیسی کے تحت ادارہ ہذا نے ضلع گوجرانوالہ میں 6ہزار، 935 کارخانے رجسٹرڈ کیے ہیں جن میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد 47ہزار، 435 ہے۔

صنعتوں کے لحاظ سے ان اداروں میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام صنعت	تعداد صنعت	تعداد ورکرز
1	بھٹہ خشت	311 (تین سو گیارہ)	1328 (ایک ہزار تین سو اٹھائیس)
2	میٹل	1922 (ایک ہزار نو سو بائیس)	4912 (چار ہزار نو سو بارہ)
3	پاور لومز	1546 (ایک ہزار پانچ سو چھیالیس)	9131 (نو ہزار ایک سو اکتیس)
4	رائس شیلر	188 (ایک سو اٹھاسی)	1975 (ایک ہزار نو سو پچھتر)
5	سکول	229 (دو سو انتیس)	1046 (ایک ہزار چھیالیس)
6	سرامکس	575 (پانچ سو پچھتر)	3515 (تین ہزار پانچ سو پندرہ)
7	ہسپتال	69 (انہتر)	485 (چار سو پچاسی)
8	سی۔این۔جی اور پٹرول پمپ	101 (ایک سو ایک)	717 (سات سو سترہ)
9	فوڈ	217 (دو سو سترہ)	1105 (گیارہ سو پانچ)
10	مشروبات	03 (تین)	1875 (ایک ہزار آٹھ سو پچھتر)
11	فرنیچر	117 (ایک سو سترہ)	490 (چار سو نوے)
12	گتہ	27 (ستائیس)	289 (دو سو نواسی)
13	چمڑا	57 (ستاون)	514 (پانچ سو چودہ)
14	الیکٹرک	666 (چھ سو چھیاسٹھ)	3005 (تین ہزار پانچ)
15	انجینئرنگ مشینری	285 (دو سو پچاسی)	950 (نو سو پچاس)
16	کیمیکل	17 (سترہ)	1025 (ایک ہزار پچیس)

17	متفرق	605 (چھ سو پانچ)	5073 (پانچ ہزار تہتر)
	ٹوٹل	6935 (چھ ہزار نو سو پینتیس)	47435(سنتالیس ہزار چار سو پینتیس)

(د)ادارہ سوشل سیکیورٹی رجسٹرڈ صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے رقم سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن اور ایجوکیشن سیس کی مد میں وصول کرتا ہے اس ضمن میں ادارہ ہذا نے ضلع گوجرانوالہ میں موجود مختلف صنعتوں سے 1 جولائی 2012 سے جو رقم وصول کی تفصیل ضمیمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب26 جون2015)

ڈسٹرکٹ انفارمشن آفس گجرات کے سٹاف سے متعلقہ تفصیل

529: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈسٹرکٹ انفار میشن آفس گجرات میں کتنا سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے ؟

(ب) درج بالا آفس میں کتنی منظور شدہ اسامیاں خالی پڑی ہیں ان کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

(ج) درج بالا آفس کے کیا فرائض ہیں اور اس آفس نے صحافیوں کو 14-2013 میں کیا سہولیات فراہم کیں ؟

(تاریخ وصولی22 جنوری2015 تاریخ ترسیل24مارچ2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ڈسٹرکٹ انفار میشن آفس گجرات میں درج ذیل سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے:۔

1۔ سید وقار نقوی، ڈسٹرکٹ انفار میشن آفیسر (BS-17)

2۔ یاسر احمد، جونئیر کلرک(BS-07)

3۔ غلام غوث، ڈرائیور(BS-4)

4۔ محمد عمران، چوکیدار (BS-01)

(ب) مذکورہ آفس میں3 منظور شدہ درجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

1۔ فوٹو گرافرBS-13

2۔ سینئر کلرک(BS-09)

3۔نائب قاصد(BS-01)

ڈائریکٹر گوجرانوالہ ڈویژن کو کہا گیا ہے کہ سنئیر کلرک (BS-9) کی پوسٹ پر پروموشن کا کیس تیار کر کے ہیڈ آفس کو ارسال کریں جبکہ نائب قاصد (BS-1) کی اسامی کا اشتہار باقی ضلعی دفاتر کی اسامیوں کے ساتھ بھرتی کے لئے اخبار میں دیا جارہا ہے۔ فوٹو گرافر (BS-13) کی اسامی قوائد وضوابط کے مطابق بھرتی پر عائد پابندی کے خاتمہ کے بعد پُر کر لی جائے گی۔

(ج) ڈسٹرکٹ انفار میشن آفس گجرات محکمہ اطلاعات وثقافت پنجاب کے ماتحت اپنے فرائض انجام دیتا ہے۔ جس کا بنیادی فرض ضلعی انتظامیہ کو صحافتی اعتبار سے سہولیات فراہم کرنا ہے۔

1۔حکومت کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کئے گئے اقدامات کو اُجاگر کرنا۔
2۔ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس گجرات صحافی حضرات کو ایکریڈیٹیشن کارڈ کے اجرا کے ضمن میں معاونت فراہم کرتا ہے۔
3۔ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس گجرات نے بیشتر مرتبہ ضلعی انتظامیہ دیگر عہدہ دران اور گجرات پریس کلب کے مابین میٹنگز کا انعقاد ممکن بنایا اور بہتر تعلقات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔
4۔اہم شخصیات کی آمد کے موقع پر صحافی حضرات کو کئی مرتبہ ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی گئی جس کے باعث سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ ممکن ہو سکا۔
5۔سرکاری محکموں کے متعلق خبروں کا اجراء اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے عہدہ براہونے کے سلسلے میں معاونت فراہم کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2015)

صنعتی اداروں کے مزدوروں کے فلیٹوں سے متعلقہ تفصیلات

548: میاں طاہر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں صنعتی اداروں کے مزدوروں کے لئے کتنے فلیٹ کہاں کہاں بنے ہوئے ہیں ان کی تفصیل بتائیں؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان فلیٹوں کی حالت انتہائی مخدوش ہے اور جگہ جگہ سے پانی رس رہا ہے؟
(ج) کیا حکومت ان فلیٹوں کی مرمت اور دیگر ضروری کام کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد میں مزدوروں کو رہائشی سہولت فراہم کرنے کی غرض سے 512 ملٹی سٹوری فلیٹس بنائے گئے ہیں جو جڑانوالہ روڈ پر واقع ہیں۔
(ب) 512 فلیٹس 1978 میں الاٹ کیے گئے تھے۔الاٹمنٹ قواعد وضوابط کے مطابق فلیٹس کی مرمت الاٹیز Allotees کی ذمہ داری تھی جو کہ اُنہوں نے پوری نہیں کی جس کی وجہ سے فلیٹوں کی حالت انتہائی مخدوش ہو گئی۔
(ج) وزیرِاعلیٰ پنجاب نے 512 ملٹی سٹوری فلیٹس فیصل آباد کے مسائل کے حل کے لیے کمشنر فیصل آباد ڈویژن کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو ان فلیٹس کو خالی کروانے اور گرانے کے بارے میں اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2015)

پنجاب انفارمیشن کمیشن کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

837: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب انفارمیشن کمیشن کب قائم ہوا؟

(ب) چیف انفارمیشن کمشنر اور کمیشن میں کام کرنے والے باقی افسران کے نام، کوالیفکیشن، پتہ جات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) چیف کمشنر اور انفارمیشن کمشنر کی تقرری کا Criteria کیا ہے نیز ان کی ماہانہ تنخواہ باقی مراعات مع گاڑیاں اور ماہانہ پٹرول کتنا ہے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) پنجاب انفارمیشن کمیشن 5 مارچ 2014 کو قائم ہوا۔

(ب) پنجاب انفارمیشن کمیشن میں کام کرنے والے چیف انفارمیشن کمشنر اور باقی افسروں کے نام اور کوالیفکیشن درج ذیل ہے:۔

1۔ مسٹر مظہر حسین منہاس، چیف انفارمیشن کمشنر ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج LLB, B.SC

2۔ مسٹر احمد رضا طاہر، انفارمیشن کمشنر ریٹائرڈ ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس MA ENGLISH

3۔ مسٹر مختار احمد، انفارمیشن کمشنر M.Phil in Development Studies from the Institute of Deveopment Studies (IDS), University of Sussex, UK

3۔ مسٹر امجد ظہور وڑائچ، ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن فنانس)

(ج) پنجاب انفارمیشن ایکٹ کی دفعہ 5 کے مطابق انفارمیشن کمشنر کی تقرری کا criteria درج ذیل ہے۔

1۔ ایسا فرد جو ہائی کوٹ کا جج رہ چکا ہو یا بننے کی اہلیت رکھتا ہو۔

2۔ ایسا فرد جو پاکستان کی سول سروس میں سکیل 21 یا اس کے مساوی درجے میں ملازم ہو یا اسکا اہل ہو۔

3۔ سول سوسائٹی مین سے ایسا فرد جو 16 سالہ تعلیم کے ساتھ منظور شدہ ادارے سے ڈگری رکھتا ہو اور ابلاغ عامہ، تعلیم یا معلومات تک رسائی کے میدان میں کم از کم پندرہ سالہ تجربے کا حامل ہو۔

چیف انفارمیشن کمشنر اور دیگر دو انفارمیشن کمشنر کی مجموعی طور پر تنخواہ۔/578,110 روپے ہے جبکہ ٹیکس وغیرہ کی کٹوتی کے بعد انہیں۔/482,377 روپے تنخواہ دی جاتی ہے اس کے علاوہ انھیں دیگر کوئی مراعات جیسا کہ گاڑی، ڈرائیور اور ماہانہ پڑول وغیرہ نہیں دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2015)

لاہور: اینٹوں کے بھٹوں سے متعلقہ تفصیلات

567: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں اینٹوں کے کل کتنے بھٹہ جات ہیں نیز یہ کہاں کہاں پر واقع ہیں، ان پر کل کتنے مزدور کام کر رہے ہیں نیز ان مزدوروں کو مالکان بھٹہ کی طرف سے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں ہیں؟

(ب) سال 2014 کے دوران ضلع لاہور میں موجود بھٹوں سے حکومت کو ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن ہوئی، بھٹہ وائز مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) ضلع لاہور میں موجود اینٹوں کے بھٹے کتنے رجسٹرڈ ہیں اور کتنے غیر رجسٹرڈ، غیر رجسٹرڈ بھٹوں کو حکومت کب تک رجسٹرڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں، وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع لاہور میں اینٹوں کے 164 (ایک سو چونسٹھ) بھٹہ جات فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ ہیں یہ زیادہ تر جلو موڑ، بیدیاں روڈ، رائیونڈ روڈ، ملتان روڈ، مانگا رائیونڈ روڈ کے علاقہ میں واقع ہیں۔ ضلع لاہور میں موجود اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد تقریباً 17400 (سترہ ہزار چار سو) ہے۔ زیادہ تر مزدوروں کو بھٹہ مالکان کی طرف سے رہائش کیلئے کوارٹر دیئے گئے ہیں اور تنخواہ دی جاتی ہے۔ دیگر سہولیات مزدوروں کو محکمہ لیبر کے ذریعے حاصل ہوتی ہیں جیسے محکمہ لیبر کی وساطت سے مزدوروں کے شناختی کارڈ بنوائے گئے ہیں۔ ضلع لاہور میں بھٹہ جات پر جبری مشقت کے خاتمے کے پراجیکٹ کے تحت 62 سکولوں میں بچوں کو تعلیم دی گئی۔ اس کے علاوہ مائیکرو کریڈٹ سکیم کے تحت 2009 سے جون 2014 تک بھٹہ ورکرز کو 5 ہزار سے 25 ہزار روپے تک کے بلاسود قرضے فراہم کیے گئے ہیں جس سے مجموعی طور پر 7359 (سات ہزار تین سو انسٹھ) ورکرز مستفید ہوئے جس میں ریکوری کی شرح 99 فیصد رہی۔

(ب) ضلع لاہور میں موجود بھٹوں سے حکومت کو ٹیکس کی مد میں ہونے والی آمدن کی تفصیل محکمہ ٹیکسیشن سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں موجود اینٹوں کے بھٹہ جات کی تعداد 164 (ایک سو چونسٹھ) ہے جو کہ تمام محکمہ محنت وانسانی وسائل کے پاس فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ ہیں

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2015)

گوجرانوالہ: محکمہ اطلاعات کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

1143: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اطلاعات کے دفاتر کہاں پر واقع ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) دفاتر میں کس گریڈ کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں سے کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور کونسی اسامیاں پر ہیں، تفصیلات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اطلاعات (محکمہ تعلقات عامہ) حکومت پنجاب کا ڈویژنل انفارمیشن آفس مکان نمبر 2، سٹریٹ خواجہ فتو منڈی ڈی سی روڈ نزد الائیڈ بنک میں واقع ہے۔

(ب) محکمہ تعلقات عامہ، گوجرانوالہ میں سکیل 1 تا 19 کی 26 منظور شدہ آسامیاں ہیں ان میں سے 4 اسامیاں خالی ہیں اور 22 اسامیاں پُر ہیں۔ منظور شدہ اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

نام اسامی	سکیل	تعداد اسامی	پر / خالی	خالی ہونے کی تاریخ
ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز	BS-19	1	خالی	01.07.2015
ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز	BS-18	2	1 خالی	31.03.2012
انفارمیشن آفیسر	BS-17	1	پُر	-------
سپرنٹنڈنٹ	BS-16	1	پُر	-------
اسسٹنٹ	BS-14	1	پُر	-------
سینئر فوٹوگرافر	BS-14	1	پُر	-------
سٹینوگرافر انگریزی / اردو	BS-14	2	پُر	-------
فوٹوگرافر	BS-13	2	پُر	-------
آرٹیکل رائٹر	BS-11	1	خالی	15.05.2015
آپریٹر	BS-10	1	پُر	-------
سینئر کلرک	BS-09	2	پُر	-------
جونیئر کلرک	BS-07	1	پُر	-------
ڈاک روم اٹینڈنٹ	BS-05	1	خالی	14.06.2001
ڈرائیور	BS-03	2	پُر	-------
ہیلپر	BS-02	1	پُر	-------
دفتری	BS-01	1	پُر	-------
نائب قاصد	BS-01	2	پُر	-------
کلینر	BS-01	1	پُر	-------
چوکیدار	BS-01	1	پُر	-------
ڈاک رنر	BS-01	1	پُر	-------
خاکروب	BS-01	1	پُر	-------

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2015)

گجرات: ورکرز ویلفیئر کے تحت چلنے والے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

648: میاں طارق محمود: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت کون کون سے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں، تفصیل بتائی جائے ؟

(ب) مذکورہ اداروں میں صنعتی کارکنان کو کون کون سی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں ؟

(ج) ضلع گجرات میں کتنی صنعتیں، بھٹہ خشت اور کارخانے رجسٹرڈ ہیں۔ ان صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں میں کتنے مزدور کام کرتے ہیں ؟

(د) رجسٹرڈ صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے محکمہ نے یکم جولائی 2013 سے آج تک کس کس مد میں کتنی رقم وصول کی۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت اس وقت ضلع گجرات میں 02 سکول کام کر رہے ہیں اور رہائشی سہولت فراہم کرنے کے لئے ایک مدینہ لیبر کالونی گجرات بنائی گئی ہے۔ (تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ اداروں میں صنعتی کارکنان کے 2409 بچوں کو مفت تعلیم کے ساتھ ساتھ مفت درسی کتب، کاپیاں، سٹیشنری، یونیفارم اور ٹرانسپورٹ فراہم کی جارہی ہے۔ مزید براں مدینہ لیبر کالونی میں مزدوروں کی رہائشی سہولت کے لئے 209 فلیٹس بنائے گئے ہیں۔

(ج) اب تک ضلع گجرات میں 1 ہزار 971 صنعتی ادارے رجسٹرڈ کئے گئے ہیں جن میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد 17 ہزار، 484 ہے۔ علاوہ ازیں گجرات میں رجسٹرڈ بھٹہ جات کی کل تعداد 268 ہے اور ان میں 4665 مزدور کام کر رہے ہیں۔

(د) محکمہ محنت نے ضلع گجرات میں رجسٹرڈ صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں مالی سال 2014-2013ء میں 11 کروڑ 34 لاکھ 30 ہزار 252 روپے اور ایجوکیشن سیس کی مد میں 9 لاکھ 39 ہزار 565 روپے وصول کئے۔

صنعتوں کے لحاظ سے رجسٹرڈ اداروں سے وصول کی جانے والی رقم کی تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

گجرات: سوشل سیکورٹی ہسپتال اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

649: میاں طارق محمود: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں واقع ہیں، ہر ہسپتال کتنے بستروں پر مشتمل ہیں ؟

(ب)ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کون کونسی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان اسامیوں کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج)ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کو یکم جولائی 2012 سے آج تک سالانہ کتنا بجٹ کس کس مد میں دیا گیا؟

(د)ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مریضوں کو کون کونسی سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں۔

(ہ) مذکورہ ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کون کونسی مسنگ فسلیٹیز ہیں۔ کیا حکومت ان میں مسنگ فسلیٹیز مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ذیلی ادارہ سوشل سیکیورٹی کے تحت ضلع گجرات میں 50 بستروں پر مشتمل 01 سوشل سیکیورٹی ہسپتال، 01 میڈیکل سنٹر اور 05 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ سوشل سیکیورٹی ہسپتال اور ڈسپنسریوں کے پتہ جات کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ادارہ سوشل سیکیورٹی کے زیر نگرانی ضلع گجرات میں کام کرنے والے سوشل سیکیورٹی ہسپتال میں کل منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 97 ہے جبکہ مذکورہ ضلع میں موجود دیگر 06 طبی مراکز میں کام کرنے والے ڈاکٹرز و پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ آسامیوں کی کل تعداد 50 ہے۔ ان اسامیوں کی شعبہ وائز تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ادارہ سوشل سیکورٹی نے ضلع گجرات میں قائم صنعتی و تجارتی مراکز میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے سوشل سیکیورٹی ہسپتال گجرات کو سال 2013-2012ء میں 5 کروڑ 34 لاکھ 29 ہزار 212 روپے اور سال 2014-2013 میں 5 کروڑ 58 لاکھ 40 ہزار 215 روپے دیئے جبکہ مالی سال 2015-2014 میں 6 کروڑ 46 لاکھ 46 ہزار روپے مختص کئے گئے ہیں۔

ضلع گجرات میں موجود سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں کو سال 2012-2013ء میں 2 کروڑ 51 لاکھ 5 ہزار 500 روپے اور سال 2013-2014 میں 3 کروڑ 7 لاکھ 63 ہزار 52 روپے دیے اور مالی سال 2014-2015 میں 3 کروڑ 34 لاکھ 48 ہزار 61 روپے مختص کئے گئے ہیں۔

مذکورہ ضلع میں قائم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اور سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں کے بجٹ کی مد وائز تفصیل ضمیمہ ج ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)سوشل سیکیورٹی ہسپتال، گجرات میں مریضوں کو مفت علاج معالجہ کی درج ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

1	ایکسرے۔	2	ٹی بی کا علاج۔	3	ای۔ سی۔ جی۔
4	بلڈ بنک	5	امراضِ جلد کا علاج	6	گائنی۔
7	الٹرا ساؤنڈ۔	8	کالے یرکان کا علاج	9	فیملی پلاننگ

10	ویکسینیشن	11	آنکھوں کا علاج	12	مفت ایمبولینس
13	ایمرجنسی کی صورت میں پرائیویٹ علاج کے بلز کی ادائیگی	14	داخل مریضوں کیلئے روزانہ کی بنیاد پر 100 روپے خرچہ خوراک کی ادائیگی	15	ڈینگی کے مریضوں کا مفت علاج (پرائیویٹ مریض بھی شامل ہیں)

سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں میں مریضوں کو سہولیات

سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں میں تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو عمومی علاج معالجہ اور مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں اورایمرجنسی کی صورت میں سوشل سیکیورٹی ہسپتال گجرات میں ریفر کر دیا جاتا ہے فری ادویات کے علاوہ سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں میں فری لیبارٹری ٹیسٹ، ہیپاٹائٹس سی کے انجیکشن اور فری ایمبولینس کی سہولت بھی میسر ہے۔

(ہ) سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں میں مریضوں کو صرف مفت ادویات اور ٹیسٹ (ایکسرے، ای۔ سی۔ جی اور شوگر وغیرہ) کی سہولیات میسر ہیں جبکہ پیچیدہ امراض کی صورت میں سوشل سیکیورٹی ہسپتال میں ریفر کر دیا جاتا ہے۔

سوشل سیکیورٹی ہسپتال گجرات میں اس وقت ٹی بی، آرتھوپیڈیک، نیوروسرجری، کارڈیک، آنکالوجی اور ڈائیلاسس وغیرہ کی سہولیات موجود نہ ہیں البتہ ان شعبہ جات سے متعلقہ مریضوں کو نواز شریف سوشل سیکیورٹی ہسپتال لاہور یا کسی دوسرے قریبی ہسپتال میں ریفر کر دیا جاتا ہے جہاں ان بیماریوں کے علاج کی سہولت موجود ہو اور علاج کی مد میں اٹھنے والے اخراجات کو محکمہ خود برداشت کرتا ہے۔

ہسپتال ہذا اور ڈسپنسریوں میں جو شعبہ جات اور سہولیات موجود نہ ہیں محکمہ کے سالانہ بجٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے ان نئے شعبہ جات کے قیام کی حسبِ ضرورت منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوٹ فیصل آباد میں ورکرز کے علاج سے متعلقہ تفصیلات

651: میاں طاہر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2014 میں پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوٹ نے ضلع فیصل آباد کے کتنے ورکرز کو بیماری کی صورت میں 21 دن کی اجرت کا 75 فیصد معاوضہ ادا کیا، کتنے رجسٹرڈ کارکنوں کی درخواستیں موصول ہوئیں، کتنوں کو ادائیگی کی گئی تفصیل بتائیں؟۔

(ب) ضلع فیصل آباد کے رجسٹرڈ ورکرز کو کام کے دوران زخمی اور انتقال کرنے کی صورت میں پنشن کی مد میں اجرت کے مساوی کتنی رقم سال 2014 میں ادا کی گئی تفصیل بتائیں؟

(ج) سال 2014 میں کتنے رجسٹرڈ ورکرز کا ناگزیز حالات میں دوسرے ہسپتالوں میں علاج کروایا گیا، ان کے علاج پر کتنے اخراجات ادا کئے گئے تفصیل بتائیں؟

(د) کیا مذکورہ عرصہ میں کوئی ایسا ورکر تھا جس کا علاج طبی سہولیات ملک میں نہ ہونے کی وجہ سے بیرون ملک کروایا گیا تو نام ولدیت، فیکٹری جہاں ملازم ہے کا نام، ورکرز کا عہدہ اور اس پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) پنجاب سوشل سیکیورٹی نے ضلع فیصل آباد میں سال 2014 کے دوران کتنے ہسپتالوں میں داخل یاٹی بی اور کینسر کے مریض رجسٹرڈ کارکنوں کو خوراک کے لئے یومیہ خرچہ ادا کیا، ان کے نام، ولدیت اور خرچہ کی رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی تحفظ یافتہ کارکنان کو 121 (ایک سو اکیس) دن تک عام بیماری کی صورت میں اجرت کے 75 فیصد کے مساوی معاوضہ کی ادائیگی کرتا ہے اور اس سہولت سے مستفید ہونے کے لئے ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ ورکرز کی جانب سے سال 2014 میں کل 2,537 (2ہزار 5سو37) درخواستیں موصول ہوئیں اور ان میں سے 2,529 (2ہزار 5سو29) ورکرز کو ادائیگی کر دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ سوشل سیکیورٹی کی جانب سے ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ ورکرز کے دورانِ کار زخمی ہونے یا انتقال کر جانے کی صورت میں ان کے لواحقین کو سال 2014ء میں پنشن کی مد میں 2,49,64,119 (2کروڑ 49لاکھ 64ہزار 119) روپے ادا کئے۔

(ج) سال 2014 میں 1,143 (1ہزار 1سو43) رجسٹرڈ ورکرز کو ناگزیر حالات کے پیش نظر دوسرے ہسپتالوں میں ریفر کیا گیا اور ان کے علاج پر مبلغ 23,44,286 (23لاکھ 44ہزار 286) روپے خرچ ہوئے۔

(د) سال 2014 کے دوران ضلع فیصل آباد کے کسی بھی ورکر کو علاج کی غرض سے بیرون ملک نہ بھیجا گیا ہے۔

(ہ) سوشل سیکیورٹی ہسپتال فیصل آباد میں سال 2014 کے دوران 6,380 (6ہزار 3سو80) داخل مریضوں کو 100 روپے یومیہ خرچہ خوراک ادا کیا گیا اور اس پر 38,94,800 (38لاکھ 94ہزار 800) روپے خرچ ہوئے جبکہ کینسر اور ٹی بی کے 35 داخل مریضوں کو 16ہزار 5سو روپے خرچہ خوراک کی مد میں ادا کئے گئے۔ ٹی بی اور کینسر کے داخل مریضوں کے نام ولدیت اور خرچہ خوراک کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واضح ہو کہ ضلع فیصل آباد میں سوشل سیکیورٹی ہسپتال فیصل آباد کے علاوہ دو گورنمنٹ ہسپتال (سول اور الائیڈ ہسپتال) ہیں جن میں علاج معالجہ کیلئے رجسٹرڈ کارکنوں کو ریفر کیا جاتا ہے۔ سول اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل مریضوں کو خوراک مہیا کی جاتی ہے، خرچہ خوراک ادا نہیں کیا جاتا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2015)</u>

<u>سوشل سکیورٹی ہسپتال ننکانہ صاحب سے متعلقہ تفصیلات</u>

704: <u>جناب طارق محمود باجوہ</u>: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سوشل سیکیورٹی ہسپتال ننکانہ صاحب میں کون کونسے شعبہ جات ہیں، ہر شعبہ میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کون کونسی خالی ہیں؟

(ب) جن اسامیوں پر عملہ تعینات نہ ہے اس کی کیا وجہ ہے اور حکومت کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج)مریضوں کو وہاں کون کونسی سہولیات ہیں اور علاج کی فراہمی کا معیار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ننکانہ صاحب میں سوشل سیکیورٹی ہسپتال موجود نہیں۔البتہ ایک سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری جو کہ حسیب وقاص شوگر ملز، ننکانہ صاحب میں ہے اور ایک سوشل سیکیورٹی ایمر جنسی سنٹر، ننکانہ شہر میں ہے جن میں او۔پی۔ڈی، ادویات اور فرسٹ ایڈ ایمر جنسی کی سہولت موجود ہے۔ جن کی منظور شُدہ اسامیوں اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

شوشل سیکیورٹی ڈسپنسری، حسیب وقاص شوگر ملز، ننکانہ صاحب

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی	ورکنگ	خالی
1	میڈیکل آفیسر	1	1	0
2	ڈسپنسر	4	2	2
3	ڈرائیور	1	1	0
4	نائب قاصد	1	1	0
5	چوکیدار	1	1	0
6	سویپر	1	1	0

سوشل سکیورٹی ایمر جنسی سنٹر، ننکانہ صاحب

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی	ورکنگ	خالی
1	ڈسپنسر	1	1	0
2	نائب قاصد کم چوکیدار	1	0	1
3	سویپر	1	1	0

(ب) جن خالی اسامیوں پر عملہ تعینات نہ ہے جب حکومت اجازت فرمائے گی تو خالی اسامیاں پر کر لی جائیں گی۔البتہ خالی اسامیوں پر کام کی نوعیت کے باعث عارضی عملہ کام کر رہا ہے۔

(ج) ننکانہ صاحب میں موجود سوشل سکیورٹی ڈسپنسری اور ایمر جنسی سینٹر میں مریضوں کو جو سہولیات میسر ہیں ان میں آ وٹ ڈور پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ،، مفت ادویات کی فراہمی، ایمبولینس اور ایمر جنسی کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کی سہولیات وغیرہ شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2015)

لیبر کالونیوں میں پلاٹ / مکان سے متعلقہ تفصیلات

869: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لیبر کالونیوں میں جو پلاٹ اور مکان یا فلیٹ مزدوروں کو فراہم کئے جاتے ہیں انہیں ایک خاص مدت کے بعد مالکانہ حقوق عطا کرنے کی محکمانہ پالیسی موجود ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو تفصیلات فراہم کی جائیں کہ یہ پلاٹ اور مکان کے مالکانہ حقوق ایک ہی اصول یا پالیسی کے تحت مزدوروں کو عطا کیے جاتے ہیں یا مختلف سکیموں اور پالیسی کے تحت عطا کئے جاتے ہیں اگر ایسا ہے تو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے کہ یونیفارم پالیسی اختیار نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ جو لیبر کالونیز 2002 سے پہلے ماہانہ اقساط کی بنیاد پر الاٹ کی گئی تھیں ان کے الاٹیز کو 20 سال کی مدت کے بعد مالکانہ حقوق دیئے جانے کی پالیسی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ ایک ہی پالیسی 2002 کے تحت تمام الاٹیز کو مالکانہ حقوق دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2015)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 16 فروری 2016 | سیکرٹری

19واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 18 فروری 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ محنت و انسانی وسائل

2۔ اطلاعات و ثقافت

بھٹہ مزدوروں کی جبری مشقت سے متعلقہ تفصیلات

73: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا بھٹہ مزدور رجسٹرڈ صنعتی مزدور ہیں، اس لحاظ سے انہیں اغواء کر کے قید کرنا، جبری، پیشگی اور جبری مشقت لینا قانوناً جرم ہے؟

(ب) کیا ایک بھٹہ مزدور کی 1000 اینٹوں کی مزدوری 742 روپے ہے، اس پر کب سے عملدر آمد ہو رہا ہے؟

(ج) 2013 میں مزدور سے جبری مشقت لینے، جبری پیشگی اور قید کرنے کے حوالے سے حکومتی سطح پر کیا اقدامات کئے گئے اور کتنے مقدمات درج کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 18 مئی 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں۔ کیونکہ قانون میں دی گئی تعریف کے مطابق بھٹہ (صنعتی ادارہ) فیکٹری کے زمرہ میں آتا ہے جسے فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔ تاہم جہاں تک کسی کو اغواء کر کے قید کرنا یا حبس بیجا میں رکھ کر کام لیے جانے کا تعلق ہے وہ تعزیرات پاکستان کی خلاف ورزی ہوتی ہے جو کہ بانڈڈ لیبر ایکٹ 1992 کے زمرہ میں نہیں آتا۔

(ب) بھٹہ مزدور (پتھیر والا) کی 1000 اینٹوں (عام اینٹ) کی مزدوری 740 روپے ہے جو کہ گورنمنٹ کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن (No. SO(D-II)MW/2011(P-II مورخہ 04.09.2013 کے مطابق یکم جولائی 2013 سے لاگو ہے۔ جہاں تک عمل درآمد کا تعلق ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ بھٹہ جات پر کم ادائیگی اور کٹوتیوں کی بابت محکمہ محنت وافرادی قوت کی طرف سے کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ سال 2013 کے دوران 1018 بھٹہ جات کے 2417 چالان کیے گئے اور ان پر متعلقہ عدالتوں سے۔/2,36,000 روپے جرمانہ عائد ہوا۔ مزید برآں بھٹہ جات پر کم ادائیگی اور کٹوتیوں کے ضمن میں اتھارٹی زیر قانون ادائیگی اجرت 1936 کے تحت سال 2013 میں 85 مقدمات دائر کیے گئے اور 32 مقدمہ جات کا فیصلہ ہوا جن میں۔/92,86,289 روپے کی رقم ڈگری کی گئی۔

(ج) اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ بانڈڈ لیبر سسٹم ایکٹ 1992 کا نفاذ بانڈڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے کیا گیا ہے اور اس کے مؤثر اطلاق کے لیے پنجاب کے تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ ویجیلینس کمیٹیاں (DVCs) تشکیل دی ہیں۔ ڈسٹرکٹ کوآرڈنیشن آفیسر (DCO) کمیٹی کا چیئرمین ہوتا ہے۔ ان کمیٹیوں کو فعال کر دیا گیا ہے۔ ان کمیٹیوں کے باقاعدہ اجلاس ہر ماہ ہوتے رہتے ہیں۔ اگر کوئی شکایت موصول ہو تو ان کمیٹیوں کی وساطت سے اس کا ازالہ کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ اگر کوئی شکایت بابت عدم ادائیگی کم از کم اجرت بھی موصول ہو تو اس کو بذریعہ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر حل کیا جاتا ہے۔ بصورت دیگر شکایت کنندگان کو اجرت کی ادائیگی کے لیے عدالتی چارہ جوئی میں محکمانہ معاونت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

محکمہ محنت وافرادی قوت نے بانڈڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے ابتدائی طور پر ضلع لاہور اور قصور میں بھٹہ مزدوروں کے لیے ایک پروجیکٹ 2009 تا 2014 شروع کیا ہے جس کے تحت ضلع لاہور اور قصور کے بھٹہ مزدوروں کے بچوں کے لیے

غیر روایتی سکول چلائے جارہے ہیں۔اس کے تحت کاروبار کے لیے بلاسود چھوٹے قرضے فراہم کئے جارہے ہیں۔ بھٹہ مزدوروں کے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ بنوائے جارہے ہیں۔مزید برآں اس پروجیکٹ کا فیز II شروع کیا گیا ہے جس کے دائرہ کار میں چار اضلاع گجرات، فیصل آباد، سرگودھا اور بہاولپور آتے ہیں۔اس ضمن میں ان اضلاع میں ڈسٹرکٹ کوآرڈنیشن کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ان اضلاع میں غیر روایتی سکول چلانے کے لیے بھٹہ جات کی فہرست اور نقشہ جات تیار کئے جارہے ہیں۔اس پروجیکٹ کو ان چاروں اضلاع میں دسمبر 2013 سے شروع کیا گیا ہے۔

بانڈڈ لیبر کے خاتمہ کیلئے محکمہ نے مزید اقدامات اٹھائے ہیں جو کہ ذیل میں تحریر کئے جاتے ہیں:

1) صوبائی کمیٹی برائے انسداد بانڈڈ لیبر کا قیام۔

2) بانڈڈ لیبر ایکٹ 1992 کو ILO Conventions کے مطابق ڈھالنے کیلئے ترمیمی جائزہ۔

3) صوبہ میں جبری مشقت کے خاتمہ کے لیے چھوٹے، درمیانے اور طویل مدت اقدامات پر مشتمل Provincial Plan of Action to Combat Bonded Labour مرتب کیا گیا ہے جو کہ بعد از ضروری کارروائی جاری کیا جائے گا۔

4) بھٹہ جات کے مزدوروں کو لیبر قوانین کے تحت دی گئی مراعات سے مستفید کرنے کے لئے بھٹہ جات کی رجسٹریشن کی مہم جاری ہے اور تاحال رجسٹرڈ بھٹہ جات کی تعداد 5347 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2016)

ضلع لاہور میں محکمہ اطلاعات کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

437: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ اطلاعات کے کتنے اور کہاں کہاں دفاتر قائم ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان دفاتر کے سال 2014-2013 کے اخراجات بتائیں نیز ان سالوں کے دوران حکومت کی طرف سے سالانہ کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع لاہور میں ایک ضلعی دفتر اطلاعات 21 محمود غزنوی روڈ پر قائم ہے۔

(ب) ضلعی دفتر اطلاعات لاہور کے مالی سال 2014-2013 کے سالانہ بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلعی دفتر اطلاعات لاہور۔

تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں سالانہ بجٹ گرانٹ	-/79,52,800	اخراجات	-/77,00,721
متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ گرانٹ	-/9,82,400	اخراجات	-/8,98,790
ٹوٹل	-/89,35,200		,-/85,99,511

سالانہ بجٹ اور اخراجات کی مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2015)

فیصل آباد میں پنجاب ویلفیئر ورکرز بورڈ میں مزدوروں سے متعلقہ تفصیلات

360: میاں طاہر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں پنجاب ویلفیئر زورکرز بورڈ فیصل آباد میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس ضلع سے اس بورڈ کو سالانہ کتنی آمدن کہاں کہاں سے ہوتی ہے؟

(ج) یہ بورڈ مزدوروں کو کیا کیا سہولیات فراہم کرتا ہے؟

(د) اس بورڈ کے پاس اس وقت مزدوروں کی کتنی درخواستیں مالی امداد کی کب سے زیر التواء ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ میں مزدوروں کی رجسٹریشن نہیں کی جاتی۔

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے دائرہ کار میں کسی بھی قسم کی آمدنی کا حصول نہ آتا ہے۔

(ج) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ صنعتوں کے مزدوروں کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کرتا ہے:

1۔ میرج گرانٹ 2۔ ڈیتھ گرانٹ 3۔ تعلیمی وظائف 4۔ رہائشی سہولت

مزید برآں مزدوروں کے بچوں کو بورڈ کے قائم کردہ سکولوں میں مفت تعلیم کے ساتھ یونیفارم، ٹرانسپورٹ اور درسی کتب بھی فراہم کرتا ہے۔ مزدوروں کی رہائشی سہولت کے لئے لیبر کالونیاں قائم کی گئی ہیں (فیصل آباد میں ان سہولیات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) فیصل آباد کے صنعتی مزدوروں کے بچوں کے ٹیلنٹ سکالرشپ، میرج گرانٹ اور ڈیتھ گرانٹ 815 درخوستوں پر کام ہو رہا ہے یہ درخواستیں 21.01.2015 سے زیر کارروائی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

لاہور آرٹس کونسل سے متعلقہ تفصیلات

439: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے کون کون سے شعبہ جات میں کون کون سے تربیتی کورسز چل رہے ہیں؟

(ب) الحمراء کلچرل کمپلیکس لاہور پرائیویٹ سکولوں کو برائے فنکشن کون سی شرح کرایہ پر دیا جاتا ہے، تفصیل بتائیے؟

(ج) اگر متذکرہ بالا کا جواب ہاں میں ہے تو گزشتہ پانچ سالوں میں یہ ہال کتنی مرتبہ کرائے پر دیا گیا اور کتنی آمدن حاصل ہوئی، کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی اور کن کن مدوں پر خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام الحمراء اکیڈمی اف پرفارمنگ آرٹس چل رہی ہے الحمراء کے دونوں کمپلیکس مال اور کلچرل کمپلیکس میں مختلف شعبہ جات کے تربیتی کورس چل رہے ہیں جن میں گٹار، ستار، ایکٹنگ، ووکل، طبلہ، وائلن، سرنگی، بانسری، ڈرائنگ اور پینٹنگ کی کلاسسز شامل ہیں۔ ان کلاسسز کا دورانیہ 3 ماہ ہے جن کی معمولی سی ماہانہ فیس۔/500 روپے اور داخلہ فیس۔/200 روپے مقرر ہے۔

(ب) الحمراء کلچرل کملیکس کے ہال نمبر 1، ہال نمبر 2 اور اوپن ائیر تھیٹر میں پرائیویٹ سکولوں کو تقریبات کے لئے کم سے کم اڑھائی گھنٹے کے لئے دیا جاتا ہے۔

ہال نمبر 1 کا کرایہ۔/25,000 روپے اور ہال نمبر 2 کا کرایہ۔/12000 روپے مقرر ہے۔

(ج) 1۔ ہال نمبر 1 میں 93 پروگرام اور تقریباً۔/3399700 روپے آمدن ہوئی۔

2۔ ہال نمبر 2 میں 19 پروگرام اور تقریباً۔/1289300 روپے آمدن ہوئی۔

3۔ اوپن ائیر تھیٹر میں 37 پروگرام ہوئے اور تقریباً۔/2471467 روپے آمدن ہوئی۔

الحمرا کلچرل کمپلیکس میں ہونے والے پروگراموں کی جتنی بھی آمدن ہوتی ہے وہ لاہور آرٹس کونسل کے اکاؤنٹ میں جمع ہوتی ہے جو کہ ملازمین کی تنخواہوں، ادارے کی Maintenance اور لاہور آرٹس کونسل کے اپنے پیش کردہ ڈراموں اور مختلف ورائٹی پروگرامز کی مد میں خرچ کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2015)</u>

<u>گوجرانوالہ میں ورکرز ویلفیئر کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات</u>

510: <u>چودھری اشرف علی انصاری</u>: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں ورکرز ویلفیئر کے کون کون سے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ ادارے صنعتی کارکنان کو کون کون سی سہولتیں مہیا کر رہے ہیں؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں کتنی اور کون کون سی صنعتیں، بھٹہ خشت اور کارخانے رجسٹرڈ ہیں، ان صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں میں کتنے کتنے مزدور کام کر رہے ہیں؟

(د) رجسٹرڈ صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے محکمہ نے یکم جولائی 2012ء سے آج تک کس کس مد میں کتنی رقم وصول کی؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ محنت کے تحت ڈسٹرکٹ آفس لیبر ویلفیئر لیبر قوانین کے نفاذ کا کام کر رہا ہے۔اس کے علاوہ محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکیورٹی کے تحت ضلع گوجرانوالہ میں تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کے علاج معالجہ کے لئے 100 بستروں پر مشتمل ایک سوشل سیکیورٹی ہسپتال،06 سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریاں،02 میڈیکل سنٹر اور 03 ایمرجنسی سنٹر کام کر رہے ہیں نیز ایک ڈائریکٹوریٹ بھی قائم ہے جہاں سے انہیں مالی فوائد اور دیگر سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔
نیز ضلع گوجرانوالہ میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت آٹھ تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام وپتہ
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء)(سیکنڈ شفٹ) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
3	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
4	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات)(سیکنڈ شفٹ) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
5	ورکرز ویلفیئر ہائی سکول (طلباء) گلشن کالونی گوجرانوالہ
6	ورکرز ویلفیئر ہائی سکول (طلباء)(سیکنڈ شفٹ) گلشن کالونی گوجرانوالہ
7	ورکرز ویلفیئر ہائی سکول (طالبات) گلشن کالونی گوجرانوالہ
8	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (طالبات)(سیکنڈ شفٹ) گلشن کالونی گوجرانوالہ

(ب) مروجہ لیبر قوانین کا موثر نفاذ اور اطلاق محکمہ محنت کی بنیادی ذمہ داری ہے جس کے ذریعے حکومت نے مزدوروں کی فلاح اور بہتری کے اقدامات کو قانونی شکل دے کر یقینی بنایا ہے۔ محکمہ لیبر صنعتی اداروں میں لیبر قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بناتا ہے۔ محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سیکیورٹی اپنی زیر نگرانی ضلع گوجرانوالہ میں قائم ان مذکورہ اداروں میں تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو مفت علاج،ادویات اور ٹیسٹوں کی سہولیات فراہم کرتا ہے،اگر کسی بیماری کی تشخیص یا علاج کی سہولت ہسپتال ہذا میں موجود نہ ہو تو علاج کی غرض سے آنے والے تحفظ یافتہ کارکنان یا ان کے لواحقین کو نواز شریف سوشل سیکیورٹی ہسپتال، ملتان روڈ لاہور میں ریفر کر دیا جاتا ہے جہاں امراضِ قلب کا مکمل علاج، دل کے بائی پاس، سی ٹی سکین، نیوکلئیر بلاک اور میمو گرافی مشین کی سہولیات میسر ہیں۔ڈائریکٹوریٹ سوشل سیکیورٹی کی وساطت سے مالی فوائد اور دیگر متعلقہ سہولیات بھی مہیا کی جاتی ہیں جن کی مکمل تفصیل ضمیمہ الف میں درج ذیل ہے۔
پنجاب ورکرز ویلفیر بورڈ صنعتی کارکنان اوران کے بچوں کو تعلیمی اخراجات اور جہیز فنڈ درج ذیل شرح سے دیے جاتے ہیں۔
تعلیمی وظائف

کیٹگری 1	1600 روپے ماہانہ
کیٹگری 2	2500 روپے ماہانہ

کیٹگری 3 3500 روپے ماہانہ

پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ مزدوروں کی تمام بیٹیوں کی شادی پر ایک لاکھ بطور میرج گرانٹ ادا کرتا ہے۔

مزید برآں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے ورکرز کو رہائشی سہولت فراہم کرنے کی غرض سے ضلع گوجرانوالہ میں گلشن لیبر کالونی بنائی ہے جس میں 300 گھر اور 340 پلاٹس ہیں۔ یہ کالونی مزدوروں کو مالکانہ حقوق پر ماہانہ اقساط کی بنیاد پر 1988 میں الاٹ کی گئی۔

پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت صنعتی کارکنوں کے بچوں کے لیے قائم سکولوں میں مفت تعلیم کے ساتھ ساتھ درسی کتب، کاپیاں، ٹرانسپورٹ اور یونیفارم بھی مفت مہیا کیا جاتا ہے

(ج) محکمہ محنت کے تحت ایسے ادارے جہاں مزدوروں کی تعداد 05 یا اس سے زیادہ ہو کو رجسٹر ڈ کرتا ہے اور اس پالیسی کے تحت ادارہ ہذا نے ضلع گوجرانوالہ میں 6ہزار، 935 کارخانے رجسٹرڈ کیے ہیں جن میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد 47ہزار، 435 ہے۔

صنعتوں کے لحاظ سے ان اداروں میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام صنعت	تعداد صنعت	تعداد ورکرز
1	بھٹہ خشت	311(تین سو گیارہ)	1328(ایک ہزار تین سو اٹھائیس)
2	میٹل	1922(ایک ہزار نو سو بائیس)	4912(چار ہزار نو سو بارہ)
3	پاور لومز	1546(ایک ہزار پانچ سو چھیالیس)	9131(نو ہزار ایک سو اکتیس)
4	رائس شیلر	188(ایک سو اٹھاسی)	1975(ایک ہزار نو سو پچھتر)
5	سکول	229(دو سو انتیس)	1046(ایک ہزار چھیالیس)
6	سرامکس	575(پانچ سو پچھتر)	3515(تین ہزار پانچ سو پندرہ)
7	ہسپتال	69(انہتر)	485(چار سو پچاسی)
8	سی۔این۔جی اور پٹرول پمپ	101(ایک سو ایک)	717(سات سو سترہ)
9	فوڈ	217(دو سو سترہ)	1105(گیارہ سو پانچ)
10	مشروبات	03(تین)	1875(ایک ہزار آٹھ سو پچھتر)
11	فرنیچر	117(ایک سو سترہ)	490(چار سو نوے)
12	گتہ	27(ستائیس)	289(دو سو نواسی)
13	چمڑا	57(ستاون)	514(پانچ سو چودہ)
14	الیکٹرک	666(چھ سو چھیاسٹھ)	3005(تین ہزار پانچ)
15	انجینئرنگ مشینری	285(دو سو پچاسی)	950 (نو سو پچاس)
16	کیمیکل	17(سترہ)	1025(ایک ہزار پچیس)

17	متفرق	605(چھ سو پانچ)	5073(پانچ ہزار تہتر)
	ٹوٹل	6935(چھ ہزار نو سو پینتیس)	47435(سنتالیس ہزار چار سو پینتیس)

(د)ادارہ سوشل سیکیورٹی رجسٹرڈ صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے رقم سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن اور ایجوکیشن سیس کی مد میں وصول کرتا ہے اس ضمن میں ادارہ ہذا نے ضلع گوجرانوالہ میں موجود مختلف صنعتوں سے 1 جولائی 2012 سے جو رقم وصول کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2015)

ڈسٹرکٹ انفارمشن آفس گجرات کے سٹاف سے متعلقہ تفصیل

529: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس گجرات میں کتنا سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے؟

(ب) درج بالا آفس میں کتنی منظور شدہ اسامیاں خالی پڑی ہیں ان کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

(ج) درج بالا آفس کے کیا فرائض ہیں اور اس آفس نے صحافیوں کو 14-2013 میں کیا سہولیات فراہم کیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس گجرات میں درج ذیل سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے:۔

1۔ سید وقار نقوی، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر (BS-17)

2۔ یاسر احمد، جونئیر کلرک (BS-07)

3۔ غلام غوث، ڈرائیور (BS-4)

4۔ محمد عمران، چوکیدار (BS-01)

(ب) مذکورہ آفس میں 3 منظور شدہ درجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

1۔ فوٹو گرافر BS-13

2۔ سینئر کلرک (BS-09)

3۔ نائب قاصد (BS-01)

ڈائریکٹر گوجرانوالہ ڈویژن کو کہا گیا ہے کہ سنئیر کلرک (BS-9) کی پوسٹ پر پروموشن کا کیس تیار کر کے ہیڈ آفس کو ارسال کریں جبکہ نائب قاصد (BS-1) کی اسامی کا اشتہار باقی ضلعی دفاتر کی اسامیوں کے ساتھ بھرتی کے لئے اخبار میں دیا جارہا ہے۔ فوٹو گرافر (BS-13) کی اسامی قوائد وضوابط کے مطابق بھرتی پر عائد پابندی کے خاتمہ کے بعد پُر کر لی جائے گی۔

(ج) ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس گجرات محکمہ اطلاعات وثقافت پنجاب کے ماتحت اپنے فرائض انجام دیتا ہے۔ جس کا بنیادی فرض ضلعی انتظامیہ کو صحافتی اعتبار سے سہولیات فراہم کرنا ہے۔

1۔حکومت کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کئے گئے اقدامات کو اُجاگر کرنا۔

2۔ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس گجرات صحافی حضرات کو ایکریڈیٹیشن کارڈ کے اجرا کے ضمن میں معاونت فراہم کرتا ہے۔

3۔ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس گجرات نے بیشتر مرتبہ ضلعی انتظامیہ دیگر عہدہ داران اور گجرات پریس کلب کے مابین میٹینگز کا انعقاد ممکن بنایا اور بہتر تعلقات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

4۔اہم شخصیات کی آمد کے موقع پر صحافی حضرات کو کئی مرتبہ ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی گئی جس کے باعث سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ ممکن ہو سکا۔

5۔سرکاری محکموں کے متعلق خبروں کا اجراء اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے عہدہ براہونے کے سلسلے میں معاونت فراہم کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2015)

صنعتی اداروں کے مزدوروں کے فلیٹوں سے متعلقہ تفصیلات

548: میاں طاہر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں صنعتی اداروں کے مزدوروں کے لئے کتنے فلیٹ کہاں کہاں بنے ہوئے ہیں ان کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان فلیٹوں کی حالت انتہائی مخدوش ہے اور جگہ جگہ سے پانی رس رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت ان فلیٹوں کی مرمت اور دیگر ضروری کام کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد میں مزدوروں کو رہائشی سہولت فراہم کرنے کی غرض سے 512 ملٹی سٹوری فلیٹس بنائے گئے ہیں جو جڑانوالہ روڈ پر واقع ہیں۔

(ب) 512 فلیٹس 1978 میں الاٹ کیے گئے تھے۔ الاٹمنٹ قواعد وضوابط کے مطابق فلیٹس کی مرمت الاٹیز Allotees کی ذمہ داری تھی جو کہ اُنھوں نے پوری نہیں کی جس کی وجہ سے فلیٹوں کی حالت انتہائی مخدوش ہو گئی۔

(ج) وزیرِاعلیٰ پنجاب نے 512 ملٹی سٹوری فلیٹس فیصل آباد کے مسائل کے حل کے لیے کمشنر فیصل آباد ڈویژن کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو ان فلیٹس کو خالی کروانے اور گرانے کے بارے میں اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2015)

پنجاب انفارمیشن کمیشن کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

837: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب انفارمیشن کمیشن کب قائم ہوا؟

(ب) چیف انفارمیشن کمشنر اور کمیشن میں کام کرنے والے باقی افسران کے نام، کوالیفکیشن، پتہ جات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) چیف کمشنر اور انفارمیشن کمشنر کی تقرری کا Criteria کیا ہے نیز ان کی ماہانہ تنخواہ باقی مراعات مع گاڑیاں اور ماہانہ پٹرول کتنا ہے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) پنجاب انفارمیشن کمیشن 5 مارچ 2014 کو قائم ہو۔

(ب) پنجاب انفارمیشن کمیشن میں کام کرنے والے چیف انفارمیشن کمشنر اور باقی افسروں کے نام اور کوالیفکیشن درج ذیل ہے:۔

1۔ مسٹر مظہر حسین منہاس، چیف انفارمیشن کمشنر ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج LLB, B.SC

2َ مسٹر احمد رضا طاہر، انفارمیشن کمشنر ریٹائرڈ ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس MA ENGLISH

3َ مسٹر مختار احمد، انفارمیشن کمشنر M.Phil in Development Studies from the Institute of Deveopment Studies (IDS), University of Sussex, UK

3۔ مسٹر امجد ظہور وڑائچ، ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن فنانس)

(ج) پنجاب انفارمیشن ایکٹ کی دفعہ 5 کے مطابق انفارمیشن کمشنر کی تقرری کا criteria درج ذیل ہے۔

1۔ ایسا فرد جو ہائی کوٹ کا جج رہ چکا ہو یا بننے کی اہلیت رکھتا ہو۔

2۔ ایسا فرد جو پاکستان کی سول سروس میں سکیل 21 یا اس کے مساوی درجے میں ملازم ہو یا اسکا اہل ہو۔

3۔ سول سوسائٹی مین سے ایسا فرد جو 16 سالہ تعلیم کے ساتھ منظور شدہ ادارے سے ڈگری رکھتا ہو اور ابلاغ عامہ، تعلیم یا معلومات تک رسائی کے میدان میں کم از کم پندرہ سالہ تجربے کا حامل ہو۔

چیف انفارمیشن کمشنر اور دیگر دو انفارمیشن کمشنر کی مجموعی طور پر تنخواہ۔/578,110 روپے ہے جبکہ ٹیکس وغیرہ کی کٹوتی کے بعد انہیں۔/482,377 روپے تنخواہ دی جاتی ہے اس کے علاوہ انھیں دیگر کوئی مراعات جیسا کہ گاڑی، ڈرائیور اور ماہانہ پڑول وغیرہ نہیں دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2015)

لاہور: اینٹوں کے بھٹوں سے متعلقہ تفصیلات

567: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں اینٹوں کے کل کتنے بھٹہ جات ہیں نیز یہ کہاں کہاں پر واقع ہیں، ان پر کل کتنے مزدور کام کر رہے ہیں نیز ان مزدوروں کو مالکان بھٹہ کی طرف سے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں ہیں؟

(ب) سال 2014 کے دوران ضلع لاہور میں موجود بھٹوں سے حکومت کو ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن ہوئی، بھٹہ وائز مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) ضلع لاہور میں موجود اینٹوں کے بھٹے کتنے رجسٹرڈ ہیں اور کتنے غیر رجسٹرڈ، غیر رجسٹرڈ بھٹوں کو حکومت کب تک رجسٹرڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں، وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ضلع لاہور میں اینٹوں کے 164 (ایک سو چونسٹھ) بھٹہ جات فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ ہیں یہ زیادہ تر جلو موڑ، بیدیاں روڈ، رائیونڈ روڈ، ملتان روڈ، مانگا رائیونڈ روڈ کے علاقہ میں واقع ہیں۔ ضلع لاہور میں موجود اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد تقریباً 17400 (سترہ ہزار چار سو) ہے۔ زیادہ تر مزدوروں کو بھٹہ مالکان کی طرف سے رہائش کیلئے کوارٹر دیئے گئے ہیں اور تنخواہ دی جاتی ہے۔ دیگر سہولیات مزدوروں کو محکمہ لیبر کے ذریعے حاصل ہوتی ہیں جیسے محکمہ لیبر کی وساطت سے مزدوروں کے شناختی کارڈ بنوائے گئے ہیں۔ ضلع لاہور میں بھٹہ جات پر جبری مشقت کے خاتمے کے پراجیکٹ کے تحت 62 سکولوں میں بچوں کو تعلیم دی گئی۔ اس کے علاوہ مائیکرو کریڈٹ سکیم کے تحت 2009 سے جون 2014 تک بھٹہ ورکرز کو 5 ہزار سے 25 ہزار روپے تک کے بلا سود قرضے فراہم کیے گئے ہیں جس سے مجموعی طور پر 7359 (سات ہزار تین سو انسٹھ) ورکرز مستفید ہوئے جس میں ریکوری کی شرح 99 فیصد رہی۔

(ب) ضلع لاہور میں موجود بھٹوں سے حکومت کو ٹیکس کی مد میں ہونے والی آمدن کی تفصیل محکمہ ٹیکسیشن سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں موجود اینٹوں کے بھٹہ جات کی تعداد 164 (ایک سو چونسٹھ) ہے جو کہ تمام محکمہ محنت و انسانی وسائل کے پاس فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ ہیں

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2015)</u>

گوجرانوالہ: محکمہ اطلاعات کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

1143: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اطلاعات کے دفاتر کہاں پر واقع ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) دفاتر میں کس گریڈ کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں سے کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور کونسی اسامیاں پر ہیں، تفصیلات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اطلاعات (محکمہ تعلقات عامہ) حکومت پنجاب کا ڈویژنل انفارمیشن آفس مکان نمبر 2، سٹریٹ خواجہ فتو منڈی ڈی سی روڈ نزد الائیڈ بنک میں واقع ہے۔

(ب) محکمہ تعلقات عامہ، گوجرانوالہ میں سکیل 1 تا 19 کی 26 منظور شدہ آسامیاں ہیں ان میں سے 4 اسامیاں خالی ہیں اور 22 اسامیاں پُر ہیں۔ منظور شدہ اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام اسامی	سکیل	تعداد اسامی	پر/ خالی	خالی ہونے کی تاریخ
ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز	BS-19	1	خالی	01.07.2015
ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز	BS-18	2	1 خالی	31.03.2012
انفارمیشن آفیسر	BS-17	1	پُر	-------
سپرنٹنڈنٹ	BS-16	1	پُر	-------
اسسٹنٹ	BS-14	1	پُر	-------
سینئر فوٹوگرافر	BS-14	1	پُر	-------
سٹینوگرافر انگریزی/اردو	BS-14	2	پُر	-------
فوٹوگرافر	BS-13	2	پُر	-------
آرٹیکل رائٹر	BS-11	1	خالی	15.05.2015
آپریٹر	BS-10	1	پُر	-------
سینئر کلرک	BS-09	2	پُر	-------
جونیئر کلرک	BS-07	1	پُر	-------
ڈاک روم اٹینڈنٹ	BS-05	1	خالی	14.06.2001
ڈرائیور	BS-03	2	پُر	-------
ہیلپر	BS-02	1	پُر	-------
دفتری	BS-01	1	پُر	-------
نائب قاصد	BS-01	2	پُر	-------
کلینر	BS-01	1	پُر	-------
چوکیدار	BS-01	1	پُر	-------
ڈاک رنر	BS-01	1	پُر	-------
خاکروب	BS-01	1	پُر	-------

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2015)

گجرات: ورکرز ویلفیئر کے تحت چلنے والے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

648: میاں طارق محمود: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت کون کون سے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں، تفصیل بتائی جائے ؟

(ب) مذکورہ اداروں میں صنعتی کارکنان کو کون کون سی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں ؟

(ج) ضلع گجرات میں کتنی صنعتیں، بھٹہ خشت اور کارخانے رجسٹرڈ ہیں۔ ان صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں میں کتنے مزدور کام کرتے ہیں ؟

(د) رجسٹرڈ صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے محکمہ نے یکم جولائی 2013 سے آج تک کس کس مد میں کتنی رقم وصول کی۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت اس وقت ضلع گجرات میں 02 سکول کام کررہے ہیں اور رہائشی سہولت فراہم کرنے کے لئے ایک مدینہ لیبر کالونی گجرات بنائی گئی ہے۔ (تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ اداروں میں صنعتی کارکنان کے 2409 بچوں کو مفت تعلیم کے ساتھ ساتھ مفت درسی کتب، کاپیاں، سٹیشنری، یونیفارم اور ٹرانسپورٹ فراہم کی جارہی ہے۔ مزید براں مدینہ لیبر کالونی میں مزدوروں کی رہائشی سہولت کے لئے 209 فلیٹس بنائے گئے ہیں۔

(ج) اب تک ضلع گجرات میں 1 ہزار 971 صنعتی ادارے رجسٹرڈ کئے گئے ہیں جن میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد 17 ہزار، 484 ہے۔ علاوہ ازیں گجرات میں رجسٹرڈ بھٹہ جات کی کل تعداد 268 ہے اور ان میں 4665 مزدور کام کررہے ہیں۔

(د) محکمہ محنت نے ضلع گجرات میں رجسٹرڈ صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں مالی سال 2014-2013ء میں 11 کروڑ 34 لاکھ 30 ہزار 252 روپے اور ایجوکیشن سیس کی مد میں 9 لاکھ 39 ہزار 565 روپے وصول کئے۔

صنعتوں کے لحاظ سے رجسٹرڈ اداروں سے وصول کی جانے والی رقم کی تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

گجرات: سوشل سیکورٹی ہسپتال اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

649: میاں طارق محمود: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں واقع ہیں، ہر ہسپتال کتنے بستروں پر مشتمل ہیں ؟

(ب)ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کون کونسی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان اسامیوں کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج)ان ہسپتالوں اورڈسپنسریوں کو یکم جولائی 2012 سے آج تک سالانہ کتنا بجٹ کس کس مد میں دیا گیا؟

(د)ان ہسپتالوں اورڈسپنسریوں میں مریضوں کو کون کونسی سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں۔

(ہ)مذکورہ ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کون کونسی مسنگ فسلیٹیز ہیں۔کیا حکومت ان میں مسنگ فسلیٹیز مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے توکب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ذیلی ادارہ' سوشل سیکیورٹی کے تحت ضلع گجرات میں 50 بستروں پر مشتمل 01 سوشل سیکیورٹی ہسپتال، 01 میڈیکل سنٹر اور 05 ڈسپنسریاں کام کررہی ہیں۔سوشل سیکیورٹی ہسپتال اور ڈسپنسریوں کے پتہ جات کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ادارہ سوشل سیکیورٹی کے زیرنگرانی ضلع گجرات میں کام کرنے والے سوشل سیکیورٹی ہسپتال میں کل منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 97 ہے جبکہ مذکورہ ضلع میں موجود دیگر 06 طبی مراکز میں کام کرنے والے ڈاکٹرز و پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ آسامیوں کی کل تعداد 50 ہے۔ان اسامیوں کی شعبہ وائز تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ادارہ سوشل سیکورٹی نے ضلع گجرات میں قائم صنعتی وتجارتی مراکز میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے سوشل سیکیورٹی ہسپتال گجرات کو سال 2013-2012ء میں 5 کروڑ 34 لاکھ 29 ہزار 212 روپے اور سال 2014-2013 میں 5 کروڑ 58 لاکھ 40 ہزار 215 روپے دیئے جبکہ مالی سال 2015-2014 میں 6 کروڑ 46 لاکھ 46 ہزار روپے مختص کئے گئے ہیں۔

ضلع گجرات میں موجود سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں کو سال 2012–2013ء میں 2 کروڑ 51 لاکھ 5 ہزار 500 روپے اور سال 2013–2014 میں 3 کروڑ 7 لاکھ 63 ہزار 52 روپے دیے اور مالی سال 2014–2015 میں 3 کروڑ 34 لاکھ 48 ہزار 61 روپے مختص کئے گئے ہیں۔

مذکورہ ضلع میں قائم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اور سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں کے بجٹ کی مد وائز تفصیل ضمیمہ ج ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)سوشل سیکیورٹی ہسپتال، گجرات میں مریضوں کو مفت علاج معالجہ کی درج ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

1	ایکسرے۔	2	ٹی بی کا علاج۔	3	ای۔سی۔جی۔
4	بلڈ بنک	5	امراضِ جلد کا علاج	6	گائنی۔
7	الٹرا ساؤنڈ۔	8	کالے یرکان کا علاج	9	فیملی پلاننگ

10	ویکسینیشن	11	آنکھوں کا علاج	12	مفت ایمبولینس
13	ایمرجنسی کی صورت میں پرائیویٹ علاج کے بلز کی ادائیگی	14	داخل مریضوں کیلئے روزانہ کی بنیاد پر 100 روپے خرچہ خوراک کی ادائیگی	15	ڈینگی کے مریضوں کا مفت علاج (پرائیویٹ مریض بھی شامل ہیں)

سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں میں مریضوں کو سہولیات

سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں میں تحفظ یافتہ کارکنان اوران کے لواحقین کو عمومی علاج معالجہ اور مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں اور ایمرجنسی کی صورت میں سوشل سیکیورٹی ہسپتال گجرات میں ریفر کر دیا جاتا ہے فری ادویات کے علاوہ سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں میں فری لیبارٹری ٹیسٹ، ہیپاٹائٹس سی کے انجیکشن اور فری ایمبولینس کی سہولت بھی میسر ہے۔

(ہ) سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں میں مریضوں کو صرف مفت ادویات اور ٹیسٹ (ایکسرے، ای۔ سی۔ جی اور شوگر وغیرہ) کی سہولیات میسر ہیں جبکہ پیچیدہ امراض کی صورت میں سوشل سیکیورٹی ہسپتال میں ریفر کر دیا جاتا ہے۔

سوشل سیکیورٹی ہسپتال گجرات میں اس وقت ٹی بی، آرتھوپیڈیک، نیوروسرجری، کارڈیک، آنکالوجی اور ڈائیلاسس وغیرہ کی سہولیات موجود نہ ہیں البتہ ان شعبہ جات سے متعلقہ مریضوں کو نواز شریف سوشل سیکیورٹی ہسپتال لاہور یا کسی دوسرے قریبی ہسپتال میں ریفر کر دیا جاتا ہے۔ جہاں ان بیماریوں کے علاج کی سہولت موجود ہو اور علاج کی مد میں اٹھنے والے اخراجات کو محکمہ خود برداشت کرتا ہے۔

ہسپتال ہذا اور ڈسپنسریوں میں جو شعبہ جات اور سہولیات موجود نہ ہیں محکمہ کے سالانہ بجٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے ان نئے شعبہ جات کے قیام کی حسبِ ضرورت منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوٹ فیصل آباد میں ورکرز کے علاج سے متعلقہ تفصیلات

651: میاں طاہر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2014 میں پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوٹ نے ضلع فیصل آباد کے کتنے ورکرز کو بیماری کی صورت میں 21 دن کی اجرت کا 75 فیصد معاوضہ ادا کیا، کتنے رجسٹرڈ کارکنوں کی درخواستیں موصول ہوئیں، کتنوں کو ادائیگی کی گئی تفصیل بتائیں؟۔

(ب) ضلع فیصل آباد کے رجسٹرڈ ورکرز کو کام کے دوران زخمی اور انتقال کرنے کی صورت میں پنشن کی مد میں اجرت کے مساوی کتنی رقم سال 2014 میں ادا کی گئی تفصیل بتائیں؟

(ج) سال 2014 میں کتنے رجسٹرڈ ورکرز کا ناگزیز حالات میں دوسرے ہسپتالوں میں علاج کروایا گیا، ان کے علاج پر کتنے اخراجات ادا کئے گئے تفصیل بتائیں؟

(د) کیا مذکورہ عرصہ میں کوئی ایسا ورکر تھا جس کا علاج طبی سہولیات ملک میں نہ ہونے کی وجہ سے بیرون ملک کروایا گیا تو نام ولدیت، فیکٹری جہاں ملازم ہے کا نام، ورکرز کا عہدہ اور اس پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) پنجاب سوشل سیکیورٹی نے ضلع فیصل آباد میں سال 2014 کے دوران کتنے ہسپتالوں میں داخل یا ٹی بی اور کینسر کے مریض رجسٹرڈ کارکنوں کو خوراک کے لئے یومیہ خرچہ ادا کیا، ان کے نام، ولدیت اور خرچہ کی رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی تحفظ یافتہ کارکنان کو 121 (ایک سو اکیس) دن تک عام بیماری کی صورت میں اجرت کے 75 فیصد کے مساوی معاوضہ کی ادائیگی کرتا ہے اور اس سہولت سے مستفید ہونے کے لئے ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ ورکرز کی جانب سے سال 2014 میں کل 2,537 (2ہزار 5سو 37) درخواستیں موصول ہوئیں اور ان میں سے 2,529 (2ہزار 5سو 29) ورکرز کو ادائیگی کر دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ سوشل سیکیورٹی کی جانب سے ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ ورکرز کے دورانِ کار زخمی ہونے یا انتقال کر جانے کی صورت میں ان کے لواحقین کو سال 2014ء میں پنشن کی مد میں 2,49,64,119 (2کروڑ 49لاکھ 64ہزار 119) روپے ادا کئے۔

(ج) سال 2014 میں 1,143 (1ہزار 1سو 43) رجسٹرڈ ورکرز کو ناگزیر حالات کے پیش نظر دوسرے ہسپتالوں میں ریفر کیا گیا اور ان کے علاج پر مبلغ 23,44,286 (23لاکھ 44ہزار 286) روپے خرچ ہوئے۔

(د) سال 2014 کے دوران ضلع فیصل آباد کے کسی بھی ورکر کو علاج کی غرض سے بیرون ملک نہ بھیجا گیا ہے۔

(ہ) سوشل سیکیورٹی ہسپتال فیصل آباد میں سال 2014 کے دوران 6,380 (6ہزار 3سو 80) داخل مریضوں کو 100 روپے یومیہ خرچہ خوراک ادا کیا گیا اور اس پر 38,94,800 (38لاکھ 94ہزار 800) روپے خرچ ہوئے جبکہ کینسر اور ٹی بی کے 35 داخل مریضوں کو 16ہزار 5سو روپے خرچہ خوراک کی مد میں ادا کئے گئے۔ ٹی بی اور کینسر کے داخل مریضوں کے نام ولدیت اور خرچہ خوراک کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واضع ہو کہ ضلع فیصل آباد میں سوشل سیکیورٹی ہسپتال فیصل آباد کے علاوہ دو گورنمنٹ ہسپتال (سول اور الائیڈ ہسپتال) ہیں جن میں علاج معالجہ کیلئے رجسٹرڈ کارکنوں کو ریفر کیا جاتا ہے۔ سول اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل مریضوں کو خوراک مہیا کی جاتی ہے، خرچہ خوراک ادا نہیں کیا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2015)

سوشل سکیورٹی ہسپتال ننکانہ صاحب سے متعلقہ تفصیلات

704: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سوشل سیکیورٹی ہسپتال ننکانہ صاحب میں کون کونسے شعبہ جات ہیں، ہر شعبہ میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کون کونسی خالی ہیں؟

(ب) جن اسامیوں پر عملہ تعینات نہ ہے اس کی کیا وجہ ہے اور حکومت کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) مریضوں کو وہاں کون کونسی سہولیات ہیں اور علاج کی فراہمی کا معیار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ننکانہ صاحب میں سوشل سیکیورٹی ہسپتال موجود نہیں۔ البتہ ایک سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری جو کہ حسیب وقاص شوگر ملز، ننکانہ صاحب میں ہے اور ایک سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، ننکانہ شہر میں ہے جن میں او۔پی۔ڈی، ادویات اور فرسٹ ایڈ ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔ جن کی منظور شدہ اسامیوں اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

شوشل سیکیورٹی ڈسپنسری، حسیب وقاص شوگر ملز، ننکانہ صاحب

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی	ورکنگ	خالی
1	میڈیکل آفیسر	1	1	0
2	ڈسپنسر	4	2	2
3	ڈرائیور	1	1	0
4	نائب قاصد	1	1	0
5	چوکیدار	1	1	0
6	سویپر	1	1	0

سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، ننکانہ صاحب

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی	ورکنگ	خالی
1	ڈسپنسر	1	1	0
2	نائب قاصد کم چوکیدار	1	0	1
3	سویپر	1	1	0

(ب) جن خالی اسامیوں پر عملہ تعینات نہ ہے جب حکومت اجازت فرمائے گی تو خالی اسامیاں پر کرلی جائیں گی۔ البتہ خالی اسامیوں پر کام کی نوعیت کے باعث عارضی عملہ کام کر رہا ہے۔

(ج) ننکانہ صاحب میں موجود سوشل سکیورٹی ڈسپنسری اور ایمرجنسی سینٹر میں مریضوں کو جو سہولیات میسر ہیں ان میں آؤٹ ڈور پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ،، مفت ادویات کی فراہمی، ایمبولینس اور ایمرجنسی کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کی سہولیات وغیرہ شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2015)

لیبر کالونیوں میں پلاٹ / مکان سے متعلقہ تفصیلات

869:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لیبر کالونیوں میں جو پلاٹ اور مکان یا فلیٹ مزدوروں کو فراہم کئے جاتے ہیں انہیں ایک خاص مدت کے بعد مالکانہ حقوق عطا کرنے کی محکمانہ پالیسی موجود ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو تفصیلات فراہم کی جائیں کہ یہ پلاٹ اور مکان کے مالکانہ حقوق ایک ہی اصول یا پالیسی کے تحت مزدوروں کو عطا کیے جاتے ہیں یا مختلف سکیموں اور پالیسی کے تحت عطا کئے جاتے ہیں اگر ایسا ہے تو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے کہ یونیفارم پالیسی اختیار نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ جو لیبر کالونیز 2002 سے پہلے ماہانہ اقساط کی بنیاد پر الاٹ کی گئی تھیں ان کے الاٹیز کو 20 سال کی مدت کے بعد مالکانہ حقوق دیئے جانے کی پالیسی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ ایک ہی پالیسی 2002 کے تحت تمام الاٹیز کو مالکانہ حقوق دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2015)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 16 فروری 2016　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری